سوال

(283)پکی قبریں بنانا منع ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے علاقے میں تقریباً ہر قبر پکی ہے۔ کیا قبر پکی کرنے کی کوئی دلیل ہے؟ (حاجی نذیر خان، داماں حضرو)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر پکی (پختہ) کرنے کی کوئی دلیل بھی شریعت میں موجود نہیں بلکہ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ:

"قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أن یجصص القبر وأن یقعد علیہ وأن یبنی علیہ"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پکی کرنے سے، اس پر بیٹھنے سے اور اس پر عمارت بنانے سے منع فرمایا: (صحیح مسلم:870،ترقیم دارالسلام:2245)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور جمہور علماء کا یہی مسلک ہے کہ قبر پکی کرنا مکروہ (حرام) ہے۔

تفصیل کے لیے دیکھئے شرح صحیح مسلم للنووی (ج1ص312درسی نسخہ) الموسوعۃ الفقھیہ (ج32ص250) اور "بدعات کا شرعی پوسٹ مارٹم" ص436۔ (الحدیث:61)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الجنائز۔صفحہ528